MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۴۱

آراستہ اقبال سخن [illegible] بیٹھے
وہ شعر [illegible] نور [illegible]
[illegible] نقطون مین بیٹھے
[illegible] مین بیٹھے

جلوے سے کوئی بیت نہ خالی نظر آئے
جو دائرہ کھینچون وہ ہلالی نظر آئے

۴۲

[illegible] طرح شوق سے [illegible] کا
[illegible] کا
[illegible] غبار [illegible] کا
[illegible] عقدہ [illegible] کا

سرسبز مرا گلشن امید نہ ہوتا
وہ مہر نہ کرتا تو مین خورشید نہ ہوتا

۴۳

[illegible] مین
[illegible] مین
[illegible] مین
[illegible] مین

تھرّا مین کیون دل کہ دلیرون کی ہے آمد
ہشیار خبردار کہ شیرون کی ہے آمد

۴۴

[illegible] چمن تک
[illegible] چمن تک
[illegible] چمن تک
[illegible] چمن تک

اسطرح کی خوشبو ہو عیان بزم علا مین
عنبر مین یہ نکہت ہو نہ یہ مشک ختا مین

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صفین کا خیبر کا نمونا نظر آئے
آنکھون کو سمان بدر و احد کا نظر آئے

۴۶

[illegible] شیر [illegible] نہین ہیں
[illegible] نہین ہیں
[illegible] نہین ہیں
[illegible] نہین ہیں

ہان زور دکھائینگے یہ خالق کے ولی کا
ان دونون نے ہے دودھ پیا بنت علی کا

۴۷

[illegible] نہین [illegible]
[illegible]
[illegible] نقطون [illegible]
یہ نور کی [illegible] سلسلہ بندی [illegible]

دیکھو تو عجب طبع روان پائی ہے اسنے
دھوئی ہوئی کوثر سے زبان پائی ہے اسنے

۴۸

[illegible] شہید آئے
[illegible] شہید آئے
[illegible] شہید آئے
[illegible]

کام آچکے انصار امام ازلی کے
اب جوش شجاعت ہے نواسون کو علی کے

۴۹

[illegible] ہیں دونو
[illegible] ہیں دونو
[illegible] ہیں دونو
اس عمر مین [illegible] ہیں دونو

جم جائینگے رن مین تو جگہ سے نہ ٹلینگے
دو نیمچے دو لاکھ جوانون پہ چلینگے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
جب تیغ بکف فوج پہ یہ آ کے گریں گے کوفے کو الٹ دینگے جو غصہ تو کریں گے	رکنے کے نہیں صاحبِ شمشیر کے بچے دونوں ابھی بچے ہیں پہ ہیں شیر کے بچے	دیں جان جو ہو عشق امام دوسرا کا مٹ جائے نشان نام تو رہ جائے وفا کا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
گردوں بھی سپر ہو تو نہ شمشیروں کو روکے کس کا یہ کلیجہ ہے جو ان شیروں کو روکے	وہ وقت نہ آئے کہ بہن بھائی سے چھٹ جائے شبیر کی ہو خیر کمائی مری لٹ جائے	گھوڑے جو اڑائے تو سواروں کو بھگایا ایک ایک نے میدان سے ہزاروں کو بھگایا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
رہوار بھی دونوں کے چھلاوا ہیں ہوا ہیں بجلی ہیں آفت ہیں قیامت ہیں بلا ہیں	مقتول ہوں یا فوج پہ منصور ہوں دونو فدیوں میں یہ شبیر کے مشہور ہوں دونو	لڑ بھڑ کے سوئے خلد وہ دیندار سدھارے دنیا سے جو پھوپھی کے دلدار سدھارے

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۱۵۵

شبیر کو جب کہ خبر ہوئی بیکس گذر گئے گمراہ
صدمہ سے جی میں درد ہوا دل پر غضب ہوا
لایا تھا ابھی دل کو وہ دونوں شیر و بچاہ
اب یہ کہ بعد جانیں نثار شہ دین پناہ

پردہ اٹھیں کہ تیغ ستم دونوں چل جائے
بھائی کے مگر سر سے بلا موت کی ٹل جائے

۱۵۶

سب کنبے کی عزت ہے انھیں دونوں سے لاڈن
زینب نے جو پوچھا ہے کہ ہے بیاہ نہ سہاگ
میں اپنے بیٹوں کو جنت میں بیاہوں
یہ دولت نوشاہ کی ہے جان جہان

پر آج مصیبت میں شہنشاہ ہے انکا
اب ماموں پہ صدقے ہوں یہی بیاہ ہے انکا

۱۵۷

رو رو کے یہ زینب نے کہا پھر صفت سبط
ہو جائیں یہ دونوں ناصر کی اعدا سے بیان
ہے ان کو بھی ماں باپ کی اور اپنے کا
سب کچھ ہے انہی کا کہ یہ جان کا بیان

میدان میں انھیں جو جہاں تھا ہو کر
دریا کے قریں خون میں نہائے ہوئے دیکھو

۱۵۸

زندہ رہیں یہ دونوں شبیر نہ دنیا سے گذر جائیں
ہو جائیں یہ نثار نوجوانی میں جیسے
یہ چاند سے دونوں بیٹے سر سے جدا ہیں
ناصر انکا ہے کہ بیکس سے جدا ہیں
جلدی ہی یہ سر کے بھائی کے جا ہیں

میں خوش ہوں جو بیٹوں سے گھر آباد نہ ہو
دولت مری ماں باپ کی برباد نہ ہوئے

۱۵۹

مر جائیں یہ دونوں تو نہیں اس کا ہے غم
ہو جائیں فدا آپ پہ یہ دونوں
جی جان سے دکھ بھی سہیں ہمت بھی کریں
انھوں نے یہ بچپن میں وطن چھوڑا ہے
بیاہ دیں ان کو بیاہ دیں

تابوت جو دیکھوں تو نہ ہو درد جگر میں
میں سمجھوں کہ بیٹوں کی برات آگئی گھر میں

۱۶۰

حضرت یہ میرے لال ہیں میں تو ہوں کنیز
اپنے بچے لے جائیں حضرت پہ نثار
تن کی جان ہے اپنے بیٹوں کو یہاں
آپ ہیں ان کے وارث ان پہ ہے ناز
ایسے بیٹوں کو رخصت میں دیر کیوں

حضرت کی یہ آغوش مبارک کے پلے ہیں
ناز اٹھا کے اور اٹھا لیجئے کہ دنیا سے چلے ہیں

۱۶۱

اکبر تو ہیں بابا پہ فدا اور یہ دو بچے ہیں
آقا پہ چلے تیغ جفا اور یہ سہیں
بھو میں نہیں بابا کا گلا اور یہ دیکھیں
پھوپھی میں ان کی اماں سر کو کھلا اور یہ دیکھیں

نام اپنا ابھی عمر میں کر جائیں گے دونوں
گر صاحب غیرت ہیں تو مر جائیں گے دونوں

۱۶۲

بیکس کی اعانت میں شہید ہوں بچاؤ
کی عرض کہ جاں دیں گے حضور شہ دیں پناہ
حضرت پہ چلیں گے جو دونوں رن کی راہ
نے سر پہ باندھ کے اسے جنگ گاہ

منظور ہوا انکو کہ شریک شہدا ہوں
اعدا سے لڑیں اکبر و اصغر پہ فدا ہوں

۱۶۳

سیدانیوں نے سنا رن میں جانے کا ارادہ
صدمے سے بہنوں نے بلائیں لیں
زینب نے بھی حضرت سے کی رخصت کی دعا
خوش ہیں بہت جب سے ان کا ہے جان نثار
رخصت ہو جب ماں کے صفدر جاں نثار

ہر شوق و خاطر میں بھی اکبر کی خوشی ہو
میں کیا کہوں جو دونوں کو مرنے کی خوشی ہو

MarsiyaeMarsiya
www.enmarsiya.com

۳۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاکھوں سے لڑیں جوہر شمشیر دکھائیں
یہ شیر مرے شیر کی تاثیر دکھائیں

۳۳۱

[illegible]
[illegible]
اب جلد اجازت کی [illegible]
[illegible]
لیا سے ہیں مرے خلد بلا دیجیے انکو
مرنے کی رضا دے کے جلا دیجیے انکو

۳۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تشویش ہے کیا مالک شمشیر ہیں ہم تو
تیغوں کو چبا جائیں گے وہ شیر ہیں ہم تو

۳۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
محروم نہوں فیض امام ازلی سے
کوثر پہ ملیں جاکے یہ زہرا و علی سے

۳۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رو دیجیے واس خواہر غمخوار کا ہدیہ
صدقے گئی مقبول ہو نادار کا ہدیہ

۳۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اندوہ یہ اندوہ ہے زہرا کے پسر پر
دو داغ تمہارے بھی اٹھا لینگے جگر پر

۳۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
انکی بھی خوشی دیجیے مغموم نہ رکھیے
اس دولت جاوید سے محروم نہ رکھیے

۳۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہم اپنے اقبال سے ہیں صاحب شمشیر
بےکس ہیں پیاسا کوئی جرار نہیں ہے
تلواروں میں جانا ہمیں دشوار نہیں ہے

۳۳۸

دیکھا ہے [illegible] داغ اٹھانا
[illegible]
سب سامنے آنکھوں کے [illegible]
تنہائی میں [illegible] مر جانا
جلاد ہو سینے پہ اجل پیش نظر ہو
حسرت کو سوا کوئی ادھر ہو نہ ادھر ہو

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۱۳۳

[illegible]

مجبور ہیں سب مردن بھی ستم ہو گئی زینب
سر ایک طرف ہاتھ قلم ہوں گے زینب

۱۳۴

[illegible]

یا حافظ عالم مرے بھائی کو بچا لے
خاتونِ قیامت کی کمائی کو بچا لے

۱۳۵

[illegible]

غل تھا کہ صبا چھو نہیں سکتی بدن ان کے
بریاں ہیں [illegible]

۱۳۶

[illegible]

سر دے کے بھی ایذا سے فراغت نہ ملے گی
زینب ہمیں مرنے پہ بھی راحت نہ ملے گی

۱۳۷

[illegible]

حیدر کی اماں میں شہ ذی جاہ کو سونپا
شہ نے کہا جاؤ تمہیں اللہ کو سونپا

۱۳۸

[illegible]

گردوں سے سوا جلوۂ میدانِ ستم تھا
جو خاک کا ذرہ تھا وہ انجم سے نہ کم تھا

۱۳۹

[illegible]

تقدیر یہ آفت ابھی دکھلائے گی مجھکو
مر جائیں گے سب ہائے نہ موت آئے گی مجھکو

۱۴۰

[illegible]

رہوار رواں تازی جو بڑھے جاہ و حشم سے
منہ ملنے لگی فتح رکابوں میں قدم سے

۱۴۱

[illegible]

کاندھوں پہ تو تھے نیمچے اور ہاتھ عناں پر
ماتھے پہ شکن تند نظر فوج گراں پر

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۴۴

[illegible]

اک دل ہے تو اک مصحف ناطق کا جگر ہے
صورت مین وہ خورشید ہے جلوے مین قمر ہے

۴۵

[illegible]

ہان باندھے محراب عبادت تو ہلا ہے
لکھے جو انھین آیۂ قوسین بجا ہے

۴۶

[illegible]

مضمون خیالی کسی عنوان نہ بندھے گا
شیرازۂ اوراق پریشان نہ بندھے گا

۴۷

[illegible]

جلوے مین فزون حسن رخ حور سے ہونگے
روشن ہین ہر اک سینہ مین دل نور سے ہونگے

۴۸

[illegible]

حورون کو صفا ان پہ نظر مد نظر ہے
انوار الٰہی کا انھین آنکھون مین گھر ہے

۴۹

[illegible]

بولین تو ضیا غرب سے تا شرق چمک جائے
ظاہر ہون تبسم مین تو اک برق چمک جائے

۵۰

[illegible]

پوچھے کوئی گر قدر انکی دل ختم رسل سے
نازک ہین کہین لب رنگین برگ گل سے

۵۱

[illegible]

رخسار سے یہ زلف معنبر جو بہم ہے
والشمس کی والیل کی تفسیر رقم ہے

۵۲

[illegible]

لے لین حلب و روم یہ مین اٹک سے دو دن مین
اقبال و ہنر ہے دلیرون کی جلوون مین

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۴۵۵

[illegible]

پروائے زرہ ننگ تن نہیں رکھتے
جوشن میں یہ خود حاجت جوشن نہیں رکھتے

۴۵۶

[illegible]

یہ وہ ہیں کہ جو زینت افلاک و زمیں ہیں
ٹلنے کے نہیں انکے قدم رکن رکیں ہیں

۴۵۷

[illegible]

کچھ جن و بشر ہی نہیں مسحور ہمارے
قدسی بھی ثناخواں ہیں شب و روز ہمارے

۴۵۸

[illegible]

یہ دبدبہ کس صاحب شمشیر نے دیکھا
دیکھا جسے معلوم ہوا شیر نے دیکھا

۴۵۹

[illegible]

کچھ بھی جسے دعویٰ ہو سر جنگ وہ آئے
ہونا ہو جسے تیغ سے دو رنگ وہ آئے

۴۶۰

[illegible]

اوس جنگ کا معلوم ہے سب حال جہاں کو
اک ضرب میں دو کر دیا مرحب سے جواں کو

۴۶۱

[illegible]

اب ایسا کوئی سر سے تا فرق نہیں ہے
دو ٹکڑے ہیں یاں سب کے کچھ فرق نہیں ہے

۴۶۲

[illegible]

یہ جان لو ہم دونوں نواسے ہیں علی کے
اور لخت جگر دونوں ہیں ہادی نبی کے

۴۶۳

[illegible]

یہ سمجھے کہ ہاتھوں میں پکڑ کر ہمیں لیں گے
ہم قہر کے دریا ہیں رکے ہیں نہ رکیں گے

Marsiya e Marsiya
www.emarsiya.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دکھلائیں گے انداز دغا حق کے ولی کا | جس ضرب گری خانۂ زین پر وہ زبر تھا | رو پوش تھے لشکر میں وہ رد داد جوان تھے
جوہر ہو سب ان نیمچوں میں تیغ علی کا | شانہ تھا نہ بازو تھا نہ گردن تھی نہ سر تھا | سردار بھی سر کٹنے کے ڈر سے نہاں تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مجمع تھا وہ بالا سر میدان نظر آیا | اک قہر کا دریا تھا مگر جھیل رہے تھے | نامرد بھلا ایسے دلیروں سے بچے ہیں
طبقے کے الٹ جانے کا سامان نظر آیا | تلواروں سے شیروں کی طرح کھیل رہے تھے | روباہ کہیں بھاگ کے شیروں سے بچے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حملے متواتر جو کیے لشکر کین پر | زخمی ہوا دل اس کا جگر بچ گیا جس کا | نعلوں سے لہو بہہ گیا زخموں سے ابل کر
بجلی تھی جو صف پہ گری اک دم میں زمین پر | ہاتھ اس کا قلم ہو گیا سر بچ گیا جس کا | اس صف کی طرف پھر گئے [illegible]

MarsiyacMarsiya
www.emarsiya.com

۴۷۵
[illegible]
رہوار جوان [illegible]
وہ برق لعیں میں [illegible]
گنتی تھیں جو ڑ میں فوج ہزاروں تھی سپاہی
چار آئینہ پہنے ہوئے حیران تھے سپاہی

۴۷۶
[illegible]
[illegible] میدان میں [illegible]
وہ اسپ [illegible]
وہ رشک پری اور یہ چھلاوہ ہمہ تن تھا
غیبی میں وہ طاؤس یہ شوخی میں ہرن تھا

۴۷۷
[illegible]
[illegible]
وہ صبا [illegible]
جولاں بھی شبدیز تھے جنگ کے رن میں
اک آہو میں ان دونوں کو جو رنگ کے رن میں

۴۷۸
[illegible]
[illegible]
جب [illegible]
بولے یہ جن و انس کہ ہو خیر سروں کی
پریوں کو ہوا پر ہوئی فکر اپنے پروں کی

۴۷۹
[illegible]
[illegible]
وارث [illegible]
تن کانپتے ہیں خوف سے حالت یہ سب کی
کیا ہو گیا غیرت کو شجاعان عرب کی

۴۸۰
[illegible]
[illegible]
دیکھا [illegible]
کھینچے ہوئے شمشیر ستم آنے نہ پائیں
بھیا یہ شکار آگے سے اب جانے نہ پائیں

۴۸۱
[illegible]
سر داروں میں [illegible]
[illegible]
تھیں فوج میں یہ بیان کہ نہیں طور اماں کے
پھرتے ہوئے ہیں شیر سلیمان جہاں کے

۴۸۲
[illegible]
جھنجھلا [illegible]
[illegible]
دوزخ میں برابر سے چلے شور سے چلے ہیں
خود پاؤں سے اپنے طرف گور چلے ہیں

۴۸۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مشہور زمانے میں لڑائی ہے تمہاری
ہم آئے نہیں یہ اجل آئی ہے تمہاری

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۸۸۴

[illegible]

نامرد و بہادر سبھی نظروں میں بندے تکے ہیں
نیزوں کی جو ہیں بند وہ سب بہیہ کھلے ہیں

۸۸۵

[illegible]

آیا غضب اوس ظالم سفاک کے اوپر
وہ ہاتھ مع فرق گرا خاک کے اوپر

۸۸۶

[illegible]

غل تھا کہ گرفتار کیا زشت عمل نے
فولاد کے بس جال میں جکڑا وہ اجل نے

۸۸۷

[illegible]

اب اپنا ہنر کوئی دکھا جائے تو جانوں
اس سے کوئی سینے کو بچا جائے تو جانوں

۸۸۸

[illegible]

اس نے مجھے سر اک وار کو مکار نہ روکا
بس دیکھ لیا بچے کا اک وار نہ روکا

۸۸۹

[illegible]

انداز ہیں سب ہم میں شجاعت کے ولی کے
سبقت نہ کرینگے کہ نواسے ہیں علی کے

۸۹۰

[illegible]

اک چوٹ لگی قلب لعیں [illegible] میں جان کے
رنگ اڑ گیا ٹکڑے نظر آئے جو سناں کے

۸۹۱

[illegible]

جھٹکا نے بلک [illegible] تو نظر [illegible] اور جا کے
سینے میں جہاں [illegible] بس وہیں جا کے

۸۹۲

[illegible]

قبضے میں قضا تھی میں بلا [illegible] سم ہی
دم اسکا نہیں جادۂ صحرائے عدم ہی

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

[illegible]

آ جائے گا ہک ہی اگر تیغ دو سر کا
اک ضرب میں مٹ جائے گا سودا ابھی سر کا

[illegible]

سرکش کو وہی ہاتھ دم معرکہ بس تھا
فارس جو زمیں پر تھا تو فارس پہ فرس تھا

[illegible]

ٹکڑے صف لشکر میں نشانوں کو دکھائے
تھے مگر ڈھنگ جوانوں کو دکھائے

[illegible]

تھا ظلّ الٰہی سر اس ماہ جبیں پر
تلوار ستمگر کی پڑی جا کے زمیں پر

[illegible]

غل تھا کہ دغا میں مدد روح علی تھی
مرحب پہ یوں ہی تیغ یداللہ چلی تھی

[illegible]

زخموں سے تھی تابِ توانائی کی صورت
پہچانی نہ اک بھائی نے اک بھائی کی صورت

[illegible]

پہونچی صفتِ صاعقہ مغفر پہ جو سر سے
سر ہو کے کمر پر گئی گھوڑے پہ کمر سے

[illegible]

خندق کی جدل بھول گئی لشکریوں کو
یاد آ گئی خیبر کی دغا خیبریوں کو

[illegible]

چھوٹیں جو جدا [illegible] سنبھلا گیا زیں پہ
دو ہو کے گرے غرق [illegible] کی زمیں پہ

Marsiya e Marsiya
www.emarsiya.com

[illegible]

لاشوں کے قریں وہ جو با چشم تر آئے
دونو وہ گل اندام سسکتے نظر آئے

اشک آنکھوں سے ٹپکا کے سفر کر گئے دونو
شبیر تو دیکھا کیے اور مر گئے دونو

محشر تھا بپا رونے کی اک دھوم پڑی تھی
دل تھامے ہوئے زینب ناشاد کھڑی تھی

[illegible]

تم نزع میں ہو مجھ کو قلق ہوتا ہے یارو
صدمے سے کلیجہ مرا شق ہوتا ہے یارو

بھائی کے لیے بیٹوں سے وہ چھوٹ گئی افسوس
دولت مری ہمشیر کی سب لٹ گئی افسوس

ارشاد کیا خیر گذر جانے دو ان کو
شبیر سلامت رہیں مر جانے دو ان کو

[illegible]

مرتے ہوئے پھر ایک نظر دیکھ لیں جا کر
لے چلیے ہمیں خیمۂ اقدس میں اٹھا کر

زینب کو جگر بند قضا کر گئے دونو
ہے ہے مری گودی کے پلے مر گئے دونو

شیون نہ کرو تم انہیں دلدار سمجھ کر
ہاں روؤ غلام شہ ابرار سمجھ کر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

میں خوش ہوں اگر آنکھوں اجل کھا گئی لوگو
جو میری تمنا تھی وہ بر آگئی لوگو

یہ پارۂ دل راحت جاں لخت جگر تھے
فرزند تمہارے یہ نہ تھے میرے پسر تھے

اے عون بیاں کس سے ترے پیاس کے صدقے
اے میرے محمد میں تری لاش کے صدقے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آنسو تھے رواں پیٹتے تھے سینہ و سر کو
تھامے ہوئے تھے اکبر مظلوم پدر کو

یہ وہ ہیں کفن بھی نہ ملے گا ابھی جن کو
رو رو کے صدا فاطمہ بھی دیتی ہیں ان کو

صدقے ہوں کہ جو تھی یہ خبر خیمے میں آکے
آئے بھی مرے پاس تو یہ شکل بنا کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

میداں سے اٹھا لاؤ تو منہ وارا ہوا صدقہ
لاتے نہیں پھر گھر میں تو وارا ہوا صدقہ

لو جیتے جی اب شکووں سے منہ پھیرتی ہوں میں بھی
شبیر کی خاطر سے نہیں روتی ہوں میں بھی

نکلی بھی نہیں گو کہ مصیبت میں پڑی ہوں
تم دیکھ لو [illegible] خیمے میں کھڑی ہوں

۱۱۹

[illegible]

۱۲۰

[illegible]

۱۲۱

[illegible]

قصر جنت خلد میں داخل ہوئے پیارو | اب مادر ناشاد تمھیں پائے گی کیونکر | نانا سے گرو گی تن صد پاش پہ بیٹھا
موت آگئی جب بیاہ کے قابل ہوئے پیارو | بیٹے میرے کہو قبر میں نیند آئیگی کیونکر | روتا ہوا ابھی سکینہ تری لاش پہ بیٹھا

۱۲۲

[illegible]

ساتھ اپنے نہ لیتے گئے جنت کے مکان میں
رونے کے لیے چھوڑ گئے مجھکو جہان میں

۱۲۳

[illegible]

کسطرح بسر تم سحر و شام کرو گے
کیونکر مری جان قبر میں آرام کرو گے

۱۲۴

[illegible]

بیتاب ہوں قبر شہ دلگیر دکھا دے
جلدی مجھے پھر روضۂ شبیر دکھا دے

۱۲۵

[illegible]

ہئی ہئی تمھیں [illegible] گئی آئے ہی وطن سے
بن بیاہے ہی [illegible] گئے ہستی کے چمن سے

۱۲۶

[illegible]

تڑپے گی اگر یوں ہی تو گذر جائیگی [illegible]
لاشوں کو اٹھا [illegible] نہیں [illegible] جائیگی [illegible]

رباعی

[illegible]

تمام شد

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com